Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
(ایڈیٹر): نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر
ایل
۵۳۵۴

جلد ۷۴/۳۹	ہفتہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ ، ۲۵ نبوت ۱۳۶۸ ہش ، ۲۵ نومبر ۱۹۸۹ء	نمبر ۲۶۷

جماعت احمدیہ پاکستان کے حق میں خوشخبریاں

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ خدا کی طرف سے جو بھی خوشخبری ملتی ہے وہ ضرور پوری ہو کر رہتی ہے۔ کوئی دنیا کی طاقت اس کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی اور یہ خوشخبریاں جماعت احمدیہ، پاکستان کے حق میں بھی ضرور پوری ہوتی دیکھے گی۔ یعنی اپنے حق میں پاکستان میں پوری ہوتی دیکھے گی۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ۔ الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۸۹ء ص۳)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خدا تعالیٰ کی رضا میں فانی لوگ نہیں چاہتے کہ ان کو کوئی درجہ اور امامت دی جاوئے وہ ان درجات کی نسبت گوشہ نشینی اور تنہا عبادت کے مزے لینے کو زیادہ پسند کرتے ہیں مگر ان کو خدا تعالیٰ کشاں کشاں خلق کی بہتری کیلئے ظاہر کرتا اور مبعوث فرماتا ہے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو غار میں ہی رہا کرتے تھے اور نہیں چاہتے تھے کہ ان کا کسی کو پتہ بھی ہو۔ آخر خدا تعالیٰ نے ان کو باہر نکالا اور دنیا کی ہدایت کا بار اُنکے سپرد کیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہزاروں شاعر آتے اور آپ کی تعریف میں شعر کہتے تھے۔ مگر لعنتی ہے وہ دل جو خیال کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُنکی تعریفوں سے پھولتے تھے۔ وہ اُن کو مُردہ کیڑے کی طرح خیال کرتے تھے۔ مدح وہی ہوتی ہے جو خدا آسمان سے کرے۔ یہ لوگ محبت ذاتی میں غرق ہوتے ہیں۔ ان کو دنیا کی مدح و ثنا کی پروا نہیں ہوتی۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۲۵۱)

• محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ (کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ) بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب کے پتہ کا اپریشن مورخہ ۲۰ نومبر کو ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو گیا ہے لیکن اپریشن سے قبل ان کو یرقان ہو گیا تھا۔ اس وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دُعا کریں۔

• مکرم منیر احمد صاحب بسمل چٹھہ کے بھتیجے عزیز ظہیر احمد صاحب متیم مغربی جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام عصفورہ ایدہ اللہ نے از راہ شفقت ملیحہ تجویز فرمایا ہے۔ بچی مکرم نذیر احمد صاحب خادم ساکن R-7/184، ضلع بہاولنگر کی پوتی ہے اور تحریک وقفِ نَو میں شامل ہے۔

آنسو رُوح اور جسم دونوں کی بقاء کا ذریعہ ہیں

سیدنا حضرت فضل عمر کی ایک رؤیا

مَیں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ مَیں لکھنؤ میں ہوں اور کچھ رؤساءِ شہر مجھ سے ملنے کے لئے آئے ہیں اور ایک کمرہ میں جس میں قالینوں کا فرش بچھا ہؤا تھا بیٹھ گئے۔ اس وقت ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ رُوح کے زندہ رکھنے کی کیا صورت ہے۔ مَیں نے انہیں جواب میں کہا کہ زندہ رہنے والی دو چیزیں ہوتی ہیں۔ جسم اور رُوح۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہ بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے نہ خود کوئی کام کر سکتا ہے۔ اسے زندہ رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا سامان پیدا کیا ہے؟ یہی کہ اس کے اندر رونے کی طاقت پیدا کر دی ہے۔ اس کی ماں ہر وقت تو اس کے پاس نہیں رہتی کبھی کھانا پکا رہی ہوتی ہے کبھی کپڑے دھو رہی ہوتی ہے کبھی برتن مانجھ رہی ہوتی ہے۔ کبھی اپنی سہیلیوں سے باتوں میں مشغول ہوتی ہے اور کبھی اپنے خاوند سے چوچلے کر رہی ہوتی ہے۔ اس وقت کبھی بچہ کو کوئی مرض ستاتا ہے۔ کبھی بھوک لگتی ہے۔ کبھی کوئی اور خطرہ پیش آتا ہے تو وہ زور سے چلّاتا ہے اور روتا ہے تو اس کی ماں دوڑ کر اس کے پاس آجاتی ہے۔ یہ طریق خدا تعالیٰ نے جسم کو زندہ رکھنے کے لئے تجویز کیا ہے۔ بعینہٖ ایسا ہی طریق رُوح کے زندہ رکھنے کیلئے اس نے تجویز کیا ہے۔ جب روح کمزور ہو اور اُس پر مُردنی طاری ہونے لگے۔ انسان سجدہ میں گر جاتا ہے۔ اور بچّے کی طرح خدا تعالیٰ کو رو رو کر پکارتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے اور اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اُس وقت میری تقریر میں جوش پیدا ہو گیا۔ اور آواز بلند ہو گئی اور مَیں نے انگلی اٹھا کر اور اسے اُلٹا کر کے قالین پر مارا۔ اور کہا۔ یوں مصلّٰی پر سر رکھ کر جب رُوح کا بچہ روتا ہے اور وہاں اس کے آنسو گرتے ہیں تو اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اس کی تکلیف کو دُور کرنے کے لئے اس کے پاس آتا ہے جس طرح ماں بچّہ کے پاس آجاتی ہے۔ غرض رونا اور آنسو ہی جسم کو بچاتے ہیں اور رونا اور آنسو ہی رُوح کو بچاتے ہیں۔

عشرۂ وصولی وقفِ جدید ۲۴ نومبر تا ۳ دسمبر منایا جا رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ ، مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۵ر نبوت ۱۳۶۸ ہش ۲۵ر نومبر ۱۹۸۹ء

کیو اور دھکم پیل

اب تو خیر حالات بدلتے جا رہے ہیں ۔ پوسٹ آفس ہیں ۔ ریلوے سٹیشن پر ٹکٹ خریدنے کے وقت اور دوسری ایسی ہی جگہوں پر جہاں کئی لوگوں کو کچھ لینا ہوتا ہے جبکہ دینے والا ایک ایک شخص ہی کو ایک وقت میں کچھ دے سکتا ہے ۔ لوگ قطاریں بنانے لگے ہیں ۔ اگرچہ ہم ابھی اس مقام پر نہیں پہنچے جہاں کیو ہمیں پہنچانا چاہتا ہے لیکن جو دھکم پیل ہم نے دیکھی ہوئی ہے یا اب بھی کبھی کبھی اور کہیں کہیں دیکھتے ہیں اس کا منظر کتنا عجیب ہوتا ہے ۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ وہ آگے نکل جائے اور پہلے اپنا کام کروالے بیشک دوسروں کو دھکا دے کر ہی ایک طرف کرنا پڑے ۔ ایسے میں ہر شخص غیر مہذب اور غیر متمدن لگتا ہے ۔ افراتفری کا شکار اور صرف اپنی اور اپنی ہی خواہش کے پورا ہونے پر اصرار ۔

جب سے قطاریں لگنے لگی ہیں ۔ نہ صرف یہ کہ منظر اچھا لگنے لگا ہے بلکہ اس کے فوائد بھی سامنے آنے لگے ہیں ۔ کام بھی جلدی ہو جاتا ہے ۔ کسی سے جھگڑا بھی نہیں ہوتا اور بھائی چارہ بڑھتا ہے ۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہ ہر شخص کو اپنا اپنا مقام نظر آنے لگتا ہے ۔ ہر شخص اس بات سے مطمئن کہ کوئی اس کی جگہ نہیں لے رہا ۔ کوئی اس کے کاندھوں کے اوپر سے پھلانگ کر آگے نہیں بڑھ رہا ۔

زندگی بذاتِ خود ایک کیو ہی کی طرح بسر کرنے سے اطمینان حاصل ہوتا ہے ۔ ہم جو غلط طریقوں سے دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ راتوں رات امیر بننے کے لئے غلط سلط کام کرتے ہیں ۔ یہ دھکم پیل والی ہی بات ہے ۔ ہم اس بات کا انتظار ہی نہیں کرتے کہ ہمیں ایک لائن میں آگے بڑھنا ہے ۔ جو آگے ہیں انہیں آگے ہونے کا حق ہے اور اگر ہم پیچھے ہیں تو اس لئے کہ ہم دیر سے پہنچے ہیں اور یہیں ہمیں جگہ ملی ہے لیکن آہستہ آہستہ ہم ضرور آگے بڑھیں گے اور وہیں جا پہنچیں گے جہاں ہم سے پہلے دوسرے لوگ کھڑے تھے ۔

زندگی دھکم پیل سے نہیں کیو کی طرح گزاریئے ۔ اور اطمینان دیجے اور اطمینان لیجے ۔ آگے ہونے کی خواہش ہے تو کام وقت سے پہلے شروع کیجے ۔ ہاں دوسروں سے پہلے تاکہ کام کا پھل دوسروں سے پہلے آپ کو ملے ۔

کیو اور دھکم پیل پر غور کیجے ۔

ہر کوئی رچتا پچتا کھائے
ہر کوئی اپنا حصّہ پائے
سب کچھ ہے اور سب کو ملے گا
یونہی کیوں کوئی شور مچائے

ابو الاقبال

O

مصائب میرے ساتھی ہیں حوادث کا سراپا ہوں
تمہیں نے مجھکو دیکھا ہے بتاؤ تو میں کیسا ہوں

سرِ مقتل تو میں نے اِک ہجومِ مرداں دیکھا
مگر تم دار پر دیکھو کہ میں ہوں اور تنہا ہوں

وفا ہے میرا تاجِ سر، محبّت سلطنت میری
میں اپنے دل کی درویشی میں بھی سلطان لگتا ہوں

اندھیروں میں وہ مجھ سے پوچھتے ہیں سمت منزل کی
میں اپنی ذات میں اِک روشنی ہوں، ایک شعلہ ہوں

اٹھاؤ مجھ پہ ہاتھ اپنا کہ یہ اعزاز ہے میرا
میں ہر انسان کے رِستے ہوئے زخموں میں رہتا ہوں

سُلگتی آگ میں مَیں تاپتا رہتا ہوں ہاتھ اپنے
کہیں ٹھنڈک ملے تو اسکا بھی میں دل سے شَیدا ہوں

زمانے بھر کو میں تو مانتا ہوں برتر و اعلےٰ
زمانہ بھی تو یہ مانے کہ میں بھی خود سے بالا ہوں

مِری فطرت میں طوفانوں کے ہنگامے نہیں ملتے
میں گہرے پانیوں کی طرح خاموشی سے بہتا ہوں

مِرے معصوم جذبوں کا نسیمؔ اظہار ہے یہ بھی
وہ مجھ سے دور ہوں تو ہوں میں انکے پاس رہتا ہوں

نسیم سیفی

کر نہ کر

- تُو بیواؤں اور یتیموں پر رحم کر اور ان کی مدد کر ۔
- تُو کسی کا حقیر سے حقیر تحفہ قبول کرنے میں پس و پیش نہ کر ۔ (سوائے خاص مصلحت کے)
- تُو کسی کے چال چلن پر حملہ نہ کر ۔
- تُو جہاں تک ہو سکے مقدمہ بازی سے پرہیز کر ۔
- تُو لوگوں کو بیوقوف بنانے سے پرہیز کر ۔
- تُو شریفوں کی تذلیل نہ کر ۔
- اگر تُو ملازم ہے تو اپنا کام محنت اور دیانت سے کر ۔
- اگر تُو آفیسر ہے تو کسی ماتحت کی حق تلفی نہ کر ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خط اور ایک وصیت

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

حضرت شیخ محمد دین صاحب کی وصیت

امید ہے آپ بفضلہ ہر طرح خیریت سے ہوں گے دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی صحت و عافیت میں برکت دے اور غیر معمولی خدمت کی توفیق نصیب کرے۔

جلسہ سالانہ لندن ایک تاریخی اور کئی لحاظ سے بے مثال جلسہ تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی پر معارف اور ایمان افروز تقریروں۔ خطابات اور مجلسوں میں شمولیت کے بعد اس ماہ کے شروع میں واپس آیا۔ تو اخبار الفضل کے گذشتہ دو ماہ کے پرچے پڑھنے اور قسم قسم کے لطیف و لذیذ روحانی، علمی اور اخلاقی اور متنوع غذاؤں (مضامین اور نظموں) سے خوب حظ اٹھایا۔ ملفوظات کا انتخاب اور اشاعت نے مزید لطف دیا۔

یہ سلسلہ بھی بہت مؤثر پایا۔ بعض بزرگوں کی وصیتوں کی اشاعت جو انہوں نے اپنے قریبی عزیزوں اور بچوں کے لئے زندگی کے آخری لمحات میں لکھیں۔ ایسی وصایا کو پڑھ کر تحریک ہوئی ہے کہ خاکسار اپنے والد بزرگوار حضرت شیخ محمد دین صاحب جنہوں نے ۱۹۰۵ء میں وصیت کی ۱۹۱۶ء میں ہجرت کر کے قادیان آئے۔ حضرت فضل عمر کی اجازت سے ان دنوں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ میرے والد صاحب کی ایمانی حالت کا غالباً اندازہ لگانے کیلئے کہا کہ میاں آپ یہاں آ گئے ہیں۔ نہ کوئی فیکٹری نہ کوئی بڑی تجارت۔ نہ کسی خاص ملازمت کا Scope کیا کریں گے۔ میرے والد صاحب بزرگوار نے فوراً جواباً کہا۔ میں تو نوکری اور ملازمت چھوڑ کر آیا ہوں اور خالصتاً للہ مرکز میں بود و باش بزرگوں کی صحبت اور حضرت امام جماعت کی خدمت کیلئے آیا ہوں۔ کسی دنیاوی غرض سے ہجرت نہیں کی۔ اس پہلے امتحان میں میرے والد بزرگوار کامیاب ہوئے اور حضرت نیر صاحب کو یہ جواب سن کر خوشی ہوئی اور پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لگاتار مختلف رنگوں میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائی اور اپنے وعدہ کے مطابق بہت کچھ سے بھی نوازا۔

میرے والد بزرگوار نے اپنی آخری بیماری جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی کے دوران مجھے بلایا اور مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۶۸ء دوپہر سے قبل اور بعد میں ہدایت کی کاغذ پنسل لے لو۔ مجھے غنودگی طاری ہو رہی ہے جو لکھواتا ہوں لکھو اور پھر نقاہت و انتہائی ضعف کے باوجود اپنی آخری وصیت اپنی اولاد کے لئے جو لکھوائی من و عن منسلکہ کاغذ میں درج ہے۔ اسے قریباً ۲۰ سال ہو گئے ہیں میرے ایک عزیز بھائی نے توجہ دلائی کہ جس کاغذ پر وصیت لکھی گئی تھی، بوسیدہ ہو رہا ہے۔ اسے صاف کر کے سب بھائیوں اور بہنوں کو پھر سے اس کی نقول بھجوا دیں۔ آخری پیراگراف کو خاکسار نے خط کشیدہ کیا اس نوٹ کے ساتھ "اباجی نے بہت ضروری اور اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے سب عزیز خاص طور پر ان کی تعمیل کا خیال رکھیں"۔

عزیز سیفی صاحب! اگر آپ مناسب سمجھیں تو خاکسار کے نوٹ اور وصیت جو والد بزرگوار نے لکھوائی کی اشاعت مؤقر جریدہ الفضل کر کے ممنون فرماویں یہ بھی ذکر خیر کی ذیل میں بات ہوگی۔

حضرت والد صاحب قبلہ نے مورخہ ۶۸-۱۱-۷ کو قبل دوپہر اور بعد میں بھی فرمایا کاغذ پنسل لے لو۔ مجھے غنودگی طاری ہو رہی ہے جو لکھواتا ہوں لکھو۔

"میں خدا تعالیٰ کو زندہ خدا مانتا ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں کئی نشان دیکھے۔ خدا تعالیٰ نے میری زندگی میں کتنی ہی مشکلات میں میری ہدایت و رہنمائی فرمائی۔ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو مانتا ہوں۔ ایک دفعہ مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ خاندان (بانی سلسلہ) کو اخلاص کا خاندان لکھو۔

میں اپنی موجودہ نسل کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنے بڑے بھائی کی بزرگی اور ادب و احترام کو قائم رکھیں اور میری وفات کے بعد اسے اپنا باپ سمجھیں۔ عزیزم مبارک میں تیزی پائی جاتی ہے۔ یہ تیزی بعض دفعہ فائدہ مند ہوتی ہے۔ خدا کرے یہ تیزی شفقت اور پیار سے بدل جائے خاندان کے اتحاد و اتفاق کو قائم رکھنے کی انتہائی کوشش کرے۔

آپ کی والدہ نے ۵۰ سال سے زیادہ میرے ساتھ عمر گزاری ہے۔ ۱۹۱۹ء میں یہ احمدیت کی بڑی مخالف تھی۔ میرے قادیان چلے آنے کے بعد اس پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ ان کے والد شیخ محمد عظیم صاحب بہت نیک اور شریف آدمی تھے۔ انہیں احمدیت کی دعوت نہیں پہنچی تھی۔ انہوں نے اسے کہا کہ اپنے خاوند کے پاس چلی جاؤ۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں حضرت فضل عمر کے حکم پر بچوں کو لے آیا اور اس نے بیعت کر لی۔ اب اس کی موجودہ حالت یہ ہے کہ اخلاص میں مجھ سے زیادہ ترقی کر گئی ہے۔ حضرت فضل عمر کی تقسیم ملک سے پہلے پگڑی خود اپنے ہاتھ سے دھو کر حضرت ام ناصر کی خدمت میں پہنچا آتی یا بھجوا دیتیں۔

آپ کی والدہ میں یہ خوبی ہے کہ مہمان نواز ہے۔ ہمسایوں کے ساتھ نیک سلوک کرتی ہے صدقات اور خیرات کرنے کا شوق ہے۔ اپنی بہوؤں کے ساتھ نیک سلوک کرتی ہے۔ میری مشکلات کے دوران ملازمت میں تنگی کا زمانہ آیا۔ گھر کے کاموں سے مجھے فارغ رکھا اور خود انتظام کیا۔ بڑی وفادار عورت ہے۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ کی خواتین اور بچوں سے بہت محبت رکھتی ہے۔ ان کے خلاف کوئی بات سن نہیں سکتی۔ سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتی اور چندہ دیتی ہے۔ نماز کی پابند ہے۔ بزرگ اور باخدا عورت ہے میں اپنی جاہلیت کی وجہ سے ناراض ہو جاتا ہوں۔ میری اس بیماری کے ایام میں سارے بیٹوں نے اپنی اپنی ہمت کے مطابق بہت خدمت کی ہے۔ عزیز فضل نے بہت روپیہ خرچ کیا ہے۔ اللہ اس کو جزائے خیر دے۔

میں نے اپنی موجودہ نسل کے لئے بہت دعائیں کی ہیں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل کا سایہ ان پر رہے گا اور اس کی حفاظت میں رہیں گے۔ قرآن کا مطالعہ جاری رکھیں۔

میری وفات پر حضرت امام جماعت احمدیہ سے درخواست کریں کہ وہ خود جنازہ پڑھائیں اور دعا کریں۔

کل میں نے ہلکی سی آواز سنی تھی کہ (اللہ کی راہ میں قربانی) کا درجہ دیا جائیگا واللہ اعلم بالصواب۔

بہشتی مقبرہ کا سرٹیفکیٹ ایک صندوق میں ہے۔ فائل میں لگا ہوا ہے اسے پیش کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ عزیز شفیع کی وصیت کرانے کی کوشش کریں۔ عزیز منیر کی کوٹھی بنانے کے لئے عزیز فضل اور عزیز بشیر اور عزیز مبارک مدد کریں۔

عزیز فضل میں بڑی خوبیاں ہیں وہ اپنے خاندان کا بڑا خیر خواہ ہے اس میں تیزی پائی جاتی ہے۔ وہ حق و حکمت سے بات کیا کرے ـــ خدا تعالیٰ (دعوت الی اللہ) جیسے اہم کام کے لئے بھی حق و حکمت سے کام لینے کا حکم دیتا ہے۔ وصیتوں کی ادائیگی میں حصہ جائیداد کی ادائیگی اپنی زندگی میں ادا کرنے کی کوشش کرو اور خاص توجہ رکھو۔

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشیر احمد آرچرڈ
مربی برطانیہ

خوش مزاجی

اخبار الفضل آپ کی ادارت میں جس شان اور نئے رُوپ میں شائع ہو رہا ہے وہ قابلِ تعریف ہے آپ نے اخبار میں نئی زندگی کی رُوح پھونک دی ہے۔ خدا آپ کے زورِ قلم میں اور بھی طاقت دے۔

الفضل میں خاکسار کی ترجمہ کی ہوئی کتاب "عظیم زندگی" پر آپ کی طرف سے "تبصرہ" پڑھا بہت ہی پسند آیا۔ آرچرڈ صاحب کا ایک اور مضمون جو مَیں نے ترجمہ کیا ہے وہ ارسال خدمت ہے۔ از راہِ کرم اصلاح فرمالیں۔

میرے نام اخبار الفضل مندرجہ ذیل پتہ پر جاری فرما دیں۔ اور چندہ سے مطلع کریں تا بینک ڈرافٹ بھجوا دیا جائے۔ اخبار میں بھی ترسیل زر شائع فرمائیں۔

MR. ZAKARIA VIRK
C/O PETRO - CANADA STATION
R.R. #1, NAPANEE, ONTARIO
CANADA K7R 3K6

محمد زکریا ورک - کنگسٹن کینیڈا
۲۰ اکتوبر ۸۹ء

"مَیں نے اپنی زندگی میں فخر الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے نہیں دیکھا"۔

(روایت حضرت عبداللہ ابن حارث)

شکوہ و شکایت کرنے والے اور رُوکھے مزاج والے شخص کو شاید ہی کوئی پسند کرتا ہو۔ لوگ حتی المقدور اس سے اس لئے دُور رہتے ہیں کیونکہ اس کی موجودگی میں ڈی پریشن (DEPRESSION) کا مرض لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مَیں نے مطالعہ کیا کہ اکثر لوگ خوش تو رہنا چاہتے ہیں مگر بد قسمتی سے ان کو خوش رہنے کا راز معلوم نہیں ہوتا اور بعض ایک کو چاہے اس راز کا علم ہو بھی تو وہ خوشی کو اپنی معمول کی زندگی میں محسوس نہیں کر سکتے کیونکہ خوش رہنے کیلئے جو قواعد اور سادہ اصول درکار ہیں ان سے وہ بے بہرہ ہوتے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ خوشی کے مختلف مدارج ہیں اور خوشی کی کئی ایک اقسام ہیں۔ لیکن خوب جان لو کہ حقیقی خوشی وقتی یا عارضی نہیں ہوتی بلکہ حقیقی خوشی وہ ہے جو رُوح اور دماغ کو آنے والے مصائب و آلام کے پیش نظر ہمیشہ تیار رکھے یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کئی ایک ایمان والے جو خدا کی راہ میں جان دے کر سرفراز ہوئے ان کے چہروں پر مرتے وقت ایک لا اَبدی اور جنتی مسکراہٹ چھائی ہوئی تھی۔

دنیا کے کام کبھی بھی ہموار طریق سے نہیں ہوتے پاتے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر بڑی یا چھوٹی زحمت میں درحقیقت رحمت پوشیدہ ہوتی ہے، دراصل ایسی تکالیف کے اندر بڑی بڑی کامیابیوں کے بیج پوشیدہ ہوتے ہیں۔ ایسے بیج جو بتدریج ایک قد آور درخت بننے کیلئے برقرار ہوتے ہیں، یہ بات ایک گنوار کیلئے شاید احمق کی بڑ نظر آئے مگر عقلمند کیلئے یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب قرآن مجید میں فرماتے ہیں

"یقیناً ہم تم کو خوف اور بھوک اور دولت و جان و اثمار کے زیاں سے آزمائیں گے، ہاں اس میں صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔ ایسے لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم خدا کی طرف سے آئے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے"۔

(۲-۱۵۶، ۱۵۷)

خوش مزاجی کے مضمون پر مزید روشنی ڈالنے کے لئے آئیے ذرا ہم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیّبہ پر غور کریں۔ حضور صلعم نے اپنی زندگی میں ہر قسم کے مصائب سے سامنا کیا مگر مشکل سے مشکل وقت میں آپ کے چہرہ مبارک پر مسکراہٹ عیاں رہی۔ مندرجہ ذیل اقتباس حضرت فضلِ عمر کے مقدمہ قرآن سے ماخوذ ہے۔

"حضرت نبی کریم صلعم کو ساری زندگی تکالیف سے لگاتار سامنا رہا۔ آپؐ یتیم پیدا ہوئے۔ آپؐ کی والدہ جب آپؐ چھوٹے سے بچّے تھے تو رحلت فرما گئیں اور جب آپؐ آٹھ سال کے تھے تو دادا بھی بہ رضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ شادی کے بعد آپؐ کے بہت سے بچّے وفات پا گئے اور پھر آخر آپؐ کی پیاری زوجہ مطہّرہ حضرت خدیجہؓ بھی دارِ فانی سے کوچ کر گئیں۔ حضرت خدیجہ کے بعد آپؐ نے جو بیویاں کیں ان میں سے چند ایک آپؐ کی زندگی کے دوران وفات پا گئیں، اور پھر زندگی کے آخری سالوں میں آپؐ کے بیٹے حضرت ابراہیمؓ کی وفات کا سخت نقصان آپؐ کو برداشت کرنا پڑا۔ آپ حضورؐ نے ان تمام صدمات اور آزمائشوں کو خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ اپنی عائلی زندگی میں جو صدمات آپؐ نے سہے ان کا ذکر یا شکایت کبھی کھلے عام نہ کیا۔ اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے رہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ آپؐ نے ایک خاتون کو اپنے بیٹے کی قبر پر روتے دیکھا۔ آپؐ نے اسے صبر کی تلقین کی اور خدا کی رضا کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کی تلقین کی۔ اس عورت کو یہ نہ معلوم تھا کہ اس سے کون مخاطب ہے اور اس نے ذرا خفگی سے جواب دیا، اگر تمہارا کوئی بچہ بھی فوت ہُوا ہوتا جس طرح میرا ہُوا ہے تو تمہیں پتہ چلتا کہ ایسے حالات میں صبر کس قدر مشکل ہوتا ہے۔

آپؐ نے اس خاتون کو جواباً فرمایا کہ مَیں نے صرف ایک نہیں سات بچوں کا صدمہ سہا ہے، یہ کہہ کر آپؐ آگے روانہ ہو گئے"۔

حدیثوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک سے خوش مزاجی اور خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ ایک حدیث جو حضرت عبداللہ ابن جریر نے بیان کی وہ یہ ہے کہ

"آپؐ جب بھی مجھے ملتے تو مسکراتے ہوئے ملتے تھے"۔

اس مضمون کا ماحصل بھی یہ ہے کہ آپ ہمیشہ مسکراتے رہیں، قدرت ثانیہ کے تبسم سے مظہر

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے خدام الاحمدیہ کے ایک جلسہ میں فرمایا کہ ہر خادم کی یہ ڈیوٹی ہونی چاہیئے کہ وہ ہنستا اور مسکراتا رہے آپ ایک سچّے خادم بننا چاہتے ہیں تو اس کی پہلی شرط یہ ہے کہ آپ کا چہرہ مسکراتا ہو۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ان کے افریقہ کے ایک دورہ کے دوران انہوں نے پانچ سے چھ ہزار احمدیوں سے ایک ہی جلسہ میں مصافحہ کیا۔ بہت سے احمدی حیران تھے کہ کیسے مَیں نے ہر ایک احمدی سے مسکرا کر بات کی۔ اس کام میں نہ تو میرا پیسہ لگا اور نہ ہی وقت۔ ہاں مسکراتا چہرہ عجیب عجیب (WORKS WONDERS) کام کر دکھاتا ہے۔

بائیبل میں آیا ہے کہ ایک خوش مزاج دل گویا دوائی کا کام کرتا ہے۔

دل بھر کر ہنسنا اور خود کو اچھا محسوس کرنا بھی ایک لطف کی بات ہے۔ دل بھری مسکراہٹ سے لینے والا اور دینے والا دونوں اچھا محسوس کرتے ہیں۔ یہ تھکے ہوئے دِل کو تازہ اور بُزدِل کو شیر دل کر دیتی ہے۔ مسکراہٹ درحقیقت متعدی ہے اور مقناطیسی اثر رکھتی ہے۔

مندرجہ ذیل حوالے اس موضوع پر قابل غور ہیں۔

۱۔ ایل ایس کلارک سن اپنی کتاب SUCCESS POWER کے PERSONALITY میں لکھتا ہے جب دوسرے شخص سے مخاطب ہو تو بغیر مسکرائے یا اپنی آنکھوں میں اس کی بھلائی کا پیغام دیئے بغیر بات نہ کرو۔

۲۔ مشہور برطانوی ناولسٹ اور مصنّف چارلس ڈِکسن کے بارہ میں بیان ہُوا ہے کہ وہ اس قدر طاقت اور زور سے مسکراتا تھا کہ گویا مسکراہٹ اس کے اردگرد نور کی طرح پھیلی ہوتی تھی۔

اس مضمون کے پڑھنے سے قاری کو مسکرانے اور خوش مزاجی کی افادیت کا علم ہو گیا ہوگا۔ آئیے ہمارا ہر آنے والا دن مسکراہٹ پھیلانے والا ہو۔ یا رَب تُو ایسا ہی کر۔

مترجم کی طرف سے اضافہ

امریکہ میں حال ہی میں مختلف ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کیلئے ایک نیا علاج شروع ہُوا ہے جس کا نام HUMOUR THERAPY ہے۔ ڈاکٹر ولیم فرائی جو STANFORD یونیورسٹی کے مشہور نفسیات دان ہیں ان کا کہنا ہے جس طرح ہم دوڑ کر ورزش کرتے ہیں اسی طرح ہنسنے اور مسکرانے سے انسان

باقی صفحہ نمبر ۵، کالم ۴، پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبروں کا پس منظر

نون ۔ سین

چین میں تعلیمی کیفیت

گذشتہ دنوں چین میں طلباء نے جو ہنگامہ خیز تحریک چلائی تھی اور جس کا مقصد یہ تھا کہ نظام حکومت اور معاشرے کے دوسرے مختلف اداروں کو جمہوریت کی بنیاد پر استوار کیا جائے اور جس کے نتیجے میں کہتے ہیں کہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں طلباء اور ان کے ساتھ احتجاج اور مظاہرہ کرنے والے ہر قسم کے کارکن ہلاک ہوئے ۔ ایک خاص چینی رجحان کی نشان دہی کرتے ہیں ۔ بات یہ ہے کہ کسی ملک کو ایک لمبے عرصے تک بند کرے میں رکھے جانے کی کیفیت کامیاب نہیں ہو سکتی ۔ ساری دنیا میں ہر ملک کے لوگوں کے آنے جانے کی سہولت ان سے سیکھنا اور انہیں سکھانا انسان کا بنیادی حق ہے ۔ ایک محدود وقت تک کیلئے تو اس حق کو کچلا جا سکتا ہے اور کسی خاص نظام کو چلانے کے لئے ایک محدود عرصے تک تو ایسا کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن ہمیشہ کے لئے نہیں ۔ روس بھی اب پہلے جیسا بند علاقہ یا جیسے کہتے ہیں سلاخوں کے پیچھے نہیں رہا ۔ اسی طرح چین بھی اب زیادہ دیر تک اس بات کو برداشت نہیں کر سکے گا کہ دنیا سے زیادہ الگ تھلگ رہا جائے یا دنیا میں جو نظام حکومت زیادہ مقبول ہے اس کو ٹھکرایا جائے

کہتے ہیں کہ اس سال یونیورسٹیوں میں اس بات کا خاص طور پر نوٹس لیا گیا ہے کہ زراعت جنگلات ارضیات پیٹرولیم کوئلے اور معدنیات کے شعبوں میں نام درج کروانے والے طلباء کی تعداد بہت کم تھی ۔ اس کے برعکس غیر ملکی زبانوں ۔ بین الاقوامی اقتصادی تعلقات ۔ اور بیرونی تجارت جیسے شعبے امتحان دینے والے طلباء کی توجہ کا مرکز بنے رہے ۔

آئیے اب چین کی موجودہ نسل کے تعلیمی رجحان کا جائزہ لیں ۔ یہ تحریر چین کے رسالہ "چین باتصویر" میں شائع ہوئی ہے ۔ وہ کہتے ہیں سات تا نو جولائی ۱۹۸۹ء بیجنگ کی تمام یونیورسٹیوں میں داخلے کے امتحان کا انعقاد ہوا ۔ پورے شہر میں امتحان کے ۱۱۶ مراکز قائم کئے گئے ۔ جن کے ۱۲۰۹ کمروں میں امتحان دینے والے طلباء نے بڑے جوش و خروش اور شدومد سے اپنی تعلیمی استعداد کا جوہر دکھانے کی کوشش کی ۔ بیجنگ میں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ ترین سطح کے افسروں اور یونیورسٹیوں نے نئے طلباء کے داخلے پر مامور دفتر کے تمام عملے نے اس امتحان کی تیاری اور انعقاد کا اہتمام کیا ۔ محکمہ تعلیم کے ایما پر بیجنگ کے مختلف اضلاع اور کونٹیوں میں تعلیم سے متعلق اداروں اور مڈل (ثانوی) سکولوں کے اساتذہ نے کچھ عرصہ پہلے امتحان دینے والے طلباء کو نظریاتی تعلیم کے ساتھ ساتھ امتحان کی تیاری کے سلسلے میں ہر ممکن مدد فراہم کی ۔ علاوہ ازیں امتحان دینے والے طلباء کے والدین نے ان کی دیکھ بھال میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی انہوں نے نہ صرف اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی غذا اور آسائش پر پوری توجہ دی بلکہ ہر ممکن کوشش کی کہ وہ ہر قسم کے ذہنی اور نفسیاتی بوجھ یا الجھاوے سے آزاد رہیں ۔ اس سال بیجنگ میں امتحان دینے والے طلباء کی تعداد ۳۴۸۴۱ تھی ۔ جن میں لبرل آرٹس گروپ کے لئے امتحان دینے والے طلباء کی تعداد [illegible] تھی جبکہ سائنس اور انجنیئرنگ گروپ میں داخلے کے لئے ۲۱۱۹۸ طلباء مقابلے کے امتحان میں شریک ہوئے ۔ غیر ملکی زبانوں کے لئے امتحان دینے والے طلباء کی تعداد ۳۶۴۰ ۔ منصوبے کے مطابق امتحان دینے والے طلباء میں سے آدھے امیدوار امتحان پاس کر کے یونیورسٹیوں میں داخل ہوں گے ۔ عام امتحان کے ذریعے یونیورسٹیوں میں داخلہ پانے والے نئے طلباء کے علاوہ بیجنگ میں تقریباً ۷۰۰ طلباء ایسے بھی ہیں جو بغیر امتحان دئے علی الترتیب ۲۳ یونیورسٹیوں میں داخلے کے مجاز ہوں گے ۔ یہ وہ طلباء ہیں جن میں سے کچھ نے بیجنگ میں یا ملک کے دوسرے حصوں میں منعقد ہونے والے علم ریاضی علم طبعیات یا علم کیمیا کے مقابلوں میں کئی دفعہ انعامات حاصل کئے ہیں ۔ کچھ ایسے ہیں جنہوں نے کسی میدان میں خصوصی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اخلاقی ذہنی اور جسمانی اعتبار سے نسبتاً ترقی یافتہ ہیں ۔ ٹیچنگ سٹاف میں اضافے اور اسے بہتر اور زیادہ باصلاحیت بنانے کے سلسلے میں فیصلہ کیا گیا ہے ۔ کہ مذکورہ طلباء میں سے ۵۰۰ کو بیجنگ کے ٹیچرز ٹریننگ کالجوں میں داخل کیا جائے ۔ اگرچہ گذشتہ سالوں کے مقابلوں میں امسال یونیورسٹیوں میں نئے طلباء کی بھرتی کی تعداد میں اضافہ ہو جائے گا ۔ مگر امتحان میں بیٹھنے والے بعض طلباء کی اس بات پر دل شکستگی ضرور ہو گی کہ وہ اس مقابلے میں ریاست کے مقرر کردہ معیار پر نہیں پہنچے ۔ اگرچہ انہوں نے اپنے طور پر کوشش تو ضرور کی ۔ امتحان دینے والے کچھ طلباء اس غلط فہمی میں بھی رہے کہ گذشتہ سالوں کے مقابلے میں امسال امتحان آسان ہو گا ۔ اس لئے آٹومیشن، کمپیوٹر دواسازی تعمیرات اور ریڈیو انجینئرنگ وغیرہ کے شعبوں میں نام درج کروانے والے طلباء کی تعداد پہلے کے مقابلے میں زیادہ رہی ۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ ان شعبوں میں نئے طلباء کے داخلے کا تناسب کم ہو گیا ۔ پاکستان اور ہندوستان اور پاکستان اور چین کے تعلقات ایک عرصے سے بہت اچھے اور یہ تعلقات لحظہ بہ لحظہ بہتر ہو رہے ہیں ۔ ہمارے بہت سے دوست چین جاتے ہیں اور وہاں سے متعدد باتیں سیکھ کر واپس پاکستان آ کر ان سے دوسروں کو بھی مستفید کرتے ہیں ۔ حدیث میں بھی آیا ہے کہ علم سیکھنے کیلئے چین بھی جانا پڑے تو جانا چاہیئے ۔ چین کے طالب علم بھی دنیا کے مختلف ممالک میں جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں ۔ لیکن اب محسوس ہونے لگا ہے کہ ان میں سے اکثریت انہی ملکوں میں رہ جاتی ہے جہاں وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے جاتے ہیں ۔ اور اس طرح چین کو افرادی قوت کا نقصان ہوتا ہے ۔ اسی لئے گذشتہ ایام میں چینی حکومت نے اپنے اس فیصلے کا اعلان کیا ہے کہ اگر یہ محسوس کیا گیا کہ چینی طلباء تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس چین آنا نہیں چاہتے تو آئندہ چینی طلباء کو باہر جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم نہیں کئے جائیں گے ۔

بقیہ ! حضرت شیخ محمد دین صاحب

میں نے اپنی وصیت میں ایک ہزار سے زائد حصہ جائیداد میں ادا کیا ہے گو اسوقت میرا متروکہ نہیں ہے

اور میری وہ اولاد جو یہاں ہے اور ربوہ سے باہر رہتی ہے اس کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر تحریک میں حصہ لے اور مرکز سے گہرا اور مضبوط تعلق ہمیشہ رکھیں کیونکہ یہ چنیدہ لوگوں کا مرکز ہے کارکنوں سے محبت رکھو ۔ کسی پر اعتراض نہ کرو حضرت امام جماعت ایدہ اللہ سے تعلقات بڑھانے کی کوشش کرتے رہو۔"

بقیہ ! خوش مزاجی

کا اندر بھی ورزش کرتا ہے (INNER JOGGING) ان کا کہنا ہے کہ ایک انسان دن میں اگر ۱۰۰ مرتبہ ہنسے تو وہ دس منٹ کی کشتی رانی کے برابر ہو گا ۔ ہنسنے اور مسکرانے سے دماغ میں ENDORPHINS کا انجکشن لگ جاتا ہے جو کہ ایک ایسا کیمیکل ہے جو انسان کو اچھا محسوس کرنے اور صحتیاب ہونے میں مدد دیتا ہے ۔

امریکہ میں اب بعض ہسپتالوں میں (HUMOUR ROOM) ہنسنے کے کمرے بنا دیئے گئے ہیں ۔ جہاں مزاحیہ کتابیں فلمیں رسالے اور بورڈ گیمز ہوتی ہیں ۔ ٹورنٹو کینیڈا کے یارک ہسپتال میں ایک ہیومر انٹرسٹ گروپ ہے جو ہسپتال کے عملہ اور مریضوں پر مشتمل ہے ۔ ہسپتال کے رسالہ میں اب ہر مرتبہ ایک مذاق شائع کیا جاتا ہے اور ہسپتال کے عملہ میں مذاق سنانے کا مقابلہ بھی منعقد کیا جاتا ہے ۔

ٹورنٹو کے ایک ریٹائرڈ وکیل IRVING HIMMEL یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ٹورنٹو کے مختلف ہسپتالوں میں مزاحیہ فلمیں دکھانے کا ایک ہال مخصوص ہونا چاہئے

(ٹورنٹو اسٹار ۲۸ ستمبر ۱۹۸۹ء)

ترجمہ از محمد زکریا ورک
کنگسٹن کینیڈا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۷۱۴۱:- ENDANG ABDURAHMAN MANAN S/O ENOP ABDUL MANAN قوم — پیشہ BUSINESS عمر 49 سال بیعت 1957ء ساکن JAKARTA-SELATAN ضلع INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۸۶ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ½ PART A STORY HOUSE WIDTH 40 SQR, MTR VALUING RP 5,000,000,- (2) ½ PART A SEWING MACHINE NECHIPRES VALUING RP-875,000,- TOTAL RP 5875000. اس وقت مجھے مبلغ -/175,000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ — روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد- ENDANG ABDURAHMAN MANAN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- ENCU KI DARSU HDK S/O HADI JUNAEDI JAKARTA -12240 انڈونیشیا۔ گواہ شدہ نمبر۲- MUHAMMAD RAHMAT S/O SYEHABUDIN JAKARTA -12240 انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۲:- MRS. DJUHANAH W/O MAMGASA SAMOBIR قوم - پیشہ BUSINESS عمر 39 سال بیعت 1977ء ساکن GARUT ضلع INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ اپریل 1987ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (a) A Rice field 7600 Sqr. Mtr. VALUING RP 13,575,000 (b) A HOUSE WITH LAND VALUING RP 15,000,000,- (c) A LAND 100 SQR MTR. VALUING RP 2,500,000,- (d) HAQ MEHR/DOWER RP-5,000,- اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/350,000 روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ- MRS-DJUHANAH BIN EBES انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- LLMAN FAJAR BIN MOCHTAR HUSNY WISIYYAT NO 24827 انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲- EMEN BIN MAHRI GARUT KOTA انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۴:- میں MASYITOH زوجہ بشیر الدین احمد صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۶۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۸۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) فرنیچر مالیتی -/۲۱۳،۰۰۰ روپے (۲) حق مہر -/۹۰،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ- MASYITOH BINTI ابراہیم انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- محمد یونس انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲- مبارک احمد انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۵:- MRS, NANI HERYANI DARMA W/O SURYA DARMA پیشہ ٹیچر عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۷۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/12/86 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) نقد رقم -/200.000 روپے (۲) فرنیچر مالیتی -/213.000 روپے (۳) حق مہر -/90.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70.250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ NANI-HERYANI DARMA BINTI HERTAMAN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- محمد یونس ولد عبد الجلیل انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲- مبارک احمد بن DJUMHARI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۶:- MRS. WIWI PUJIWATI WIFE/OF WARDI پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت ۱۹۶۹ء ساکن انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9.9.1987 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ- WIWI PUJIWATI W/O WARDI انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- UKUN RACHMAT SUKUR BIN MASKAWAN MUSTAFA MASKAWAN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲- GUNAWAN BIN WARDI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۷:- میں محسن احمد ولد الحاج محمد رؤف صاحب پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-1988 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک مکان مع زمین کا ½ حصہ مالیتی -/2.500.000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ 94.407 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محسن احمد ولد الحاج محمد روف صاحب جاوا انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ TATA JUARTA وصیت نمبر ۲۳۹۵۷۔ گواہ شد نمبر ۲۔ معصوم احمد وصیت نمبر ۲۵۶۴۲۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۸/-: MRS. H. EKES SUKAESIH WIDOW OF SAHDI BIN ADI UMAR. و پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/2/87 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) چاول کا کھیت بر قبہ 1120 مربع میٹر مالیتی 4.000.000/- روپے (۲) حق مہر 100.000/- روپے۔ کل جائیداد 4.100.000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 30.400/- روپے ماہوار بصورت جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 16 فروری 1987ء سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ MRS. H. EKES SUKAESIH انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ H. MOHAMMAD AFFANDI وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ENJAN NURHAER BIN H. SULAEMAN انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۱۴۹۔ میں سیف العیون ولد تاج الدین پیشہ معلم عمر ۲۵ سال بیعت دسمبر ۱۹۸۰ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸۸-۳-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) ٹیلی ویژن سیٹ مالیتی 145000/- روپے (۲) ٹیپ ریکارڈ مالیتی 50.000/- روپے (۳) ریڈیو 3 بینڈ مالیتی 18.000/- روپے (۴) بجلی کا پنکھا مالیتی 18000/- روپے (۵) گھڑی مالیتی 17500/- روپے (۶) استری مالیتی 7500/- روپے (۷) کیمرہ مالیتی 29000/- روپے (۸) گھڑی مالیتی 9000/- روپے میزان 275.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 95000/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 23/3/88 سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سیف العیون ولد تاج الدین انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ KASNAWI وصیت ۲۳۹۵۸۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ANDON SWMITNO. وصیت نمبر ۲۳۹۶۰۔

اعلان گمشدگی

ایک عدد بائیسکل ایگل ۲۲" نمبر ۳۲۱۰۹۔M سیاہ رنگ جمعہ کے روز البیت الاقصیٰ میں وضو کرنے والی جگہ کے قریب سے کوئی دوست غلطی سے لے گئے ہیں۔
مہربانی فرما کر دفتر الفضل میں پہنچا دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست دعا

• عزیزہ شازیہ حفیظ بنت مکرم حفیظ اللہ صاحب کچھ دنوں سے شدید بیمار ہیں۔

• محترمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد احمد صاحب نعیم عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

• مکرم منظور احمد صاحب چیمہ آف لاہور، جرمنی گئے تھے وہاں ہسپتال میں شدید بیمار ہیں اور ڈاکٹروں نے پھیپھڑے میں کینسر کی تشخیص کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام بیماروں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

• مکرم محمد خان صاحب لیبارٹری ٹیکنیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰، نومبر ۱۹۸۹ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام امتہ الکافی عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب نمبردار دارالعلوم وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد لطیف صاحب گھمن آف کبیر والا کی نواسی ہے۔

• مکرم فاروق مرزا (MICHIGAN) امریکہ کو ۲۱، اکتوبر ۸۹ء کو خدا تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی مکرم نیاز خان صاحب (امریکہ) کی نواسی ہے بچی کا نام ربیکا تجویز ہوا ہے۔

• مکرم سید شمشاد علی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۳، نومبر ۸۹ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "سید فواد حسن" رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم سید جواد علی صاحب سابق مربی امریکہ وڈنمارک کا پوتا اور مکرم سید شبیر حسین صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بچوں اور بچیوں کو نیک، صالح اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز یہ جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔

توسیع اشاعت الفضل

توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں جن احباب نے ادارہ الفضل سے مالی تعاون کیا ہے ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔

• مکرم میاں عبدالرحیم صاحب طور محلہ دارالنصر غربی ربوہ ۱۰۰/- روپیہ

• مکرم فیروز الدین صاحب محلہ دارالنصر غربی ربوہ ۱۰۰/- روپیہ

• مکرم قریشی ناصر احمد صاحب لندن کلاتھ صدر بازار اوکاڑہ ۵۰/- روپیہ

• مکرم آصف نعیم صاحب، آصف کلاتھ صدر بازار اوکاڑہ ۱۰۰/- روپیہ

• مکرم اشفاق احمد صاحب، صاحب جنرل سٹور اوکاڑہ ۵۰/- روپیہ

• مکرم شیخ افتخار احمد صاحب اینڈ ارشاد احمد صاحب سیٹھ کالونی اوکاڑہ ۱۰۰/-

شکریہ احباب

جن بہنوں اور بھائیوں نے میرے محترم میاں ملک سیف الرحمٰن صاحب کی وفات پر اظہار افسوس کیا ہے ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ان کے خطوط کے جواب لکھنے کی بھی کوشش کروں گی ان تمام بھائیوں اور بہنوں کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اور میرے بچوں کے غم کو بانٹا اور انہیں تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

امتہ الرشید شوکت
اہلیہ مکرم ملک سیف الرحمان صاحب
دارالافتاء ربوہ
کوارٹر نمبر ۲، نزد گیسٹ ہاؤس
تحریک جدید

مذہب کی غرض دلوں کو فتح کرنا ہوتا ہے اور یہ غرض تلوار سے حاصل نہیں ہوتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا ۹۲واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۲واں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ فتح ۱۳۶۸ ہش بمطابق دسمبر ۱۹۸۹ء بروز منگل، بدھ، جمعرات جمعہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

حکومت سے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اجازت کے لئے درخواست کر دی گئی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے خیر و برکت اور کامیابی کے سامان کرے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

پیشے اختیار کریں

حضرت فضل عمر نے فرمایا:-

"پس میں اپنے نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ تعلیم محض اس لئے حاصل نہ کریں کہ اس کے نتیجہ میں انہیں نوکریاں مل جائیں گی ...... اگر تم تجارتیں کرتے۔ صنعتوں میں حصہ لیتے ہو۔ ایجادوں میں لگ جاتے ہو تو تم ملک کو کھلاتے ہو اور یہ صاف بات ہے کہ کھلانے والا کھانے والے سے بہتر ہوتا ہے۔ نوکریاں بے شک ضروری ہیں لیکن یہ نہیں کہ ہم سب نوکریوں کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پیشے اختیار کریں تاکہ ملک کو ترقی حاصل ہو۔"

(مشعلِ راہ صفحہ ۷۵۰)

(مرسلہ مہتمم صنعت و تجارت)

تلاش گمشدہ

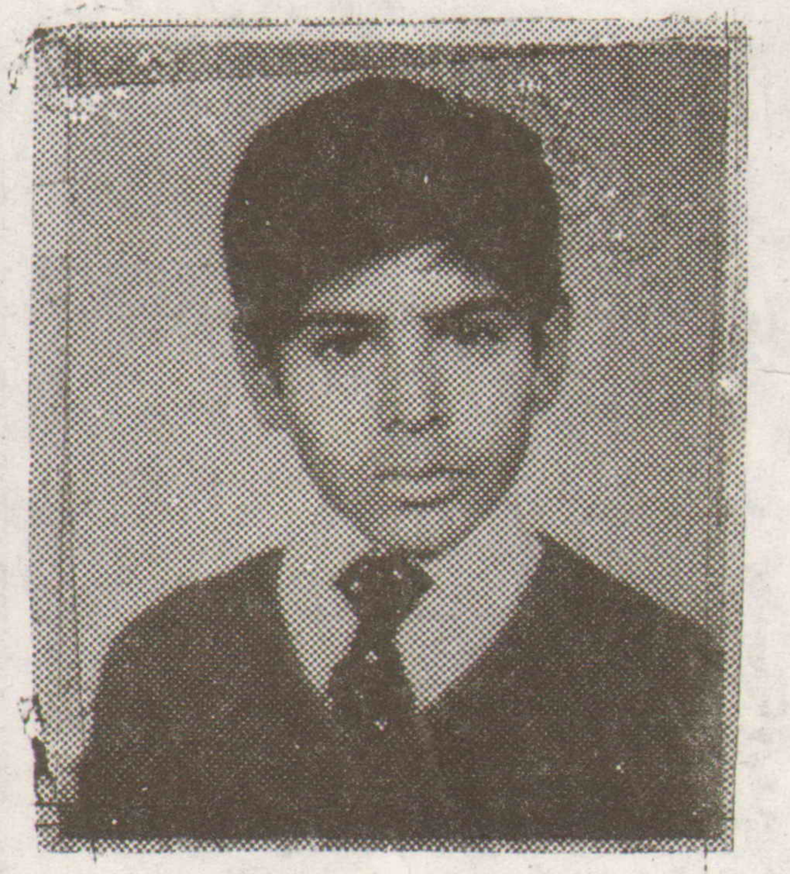

مکرم عبدالغفور صاحب کا بیٹا شاہد پرویز جو کہ ۲۸ ستمبر ۱۹۸۹ء کو صبح گھر سے سکول پڑھنے کیلئے گیا مگر واپس گھر نہیں آیا۔ تلاش کرنے کے باوجود کوئی پتہ نہ چل سکا۔ بیٹے کا حلیہ درج ذیل ہے۔

شاہد پرویز ولد عبدالغفور

عمر: ۱۴، ۱۵ سال۔ طالب علم کلاس نہم۔

قد: تقریباً ۴½ فٹ

بال: سیدھے سیاہ جسم پتلا

رنگ: سانولا۔ سفید قمیض سفید شلوار

پاؤں میں سیاہ رنگ کے بوٹ پہنے ہوئے ہے۔ جس کو پتہ چلے درج ذیل ایڈریس پر اطلاع دیں۔

فون نمبر: ۴۱۲

سکندر ماربل سٹور۔ عبدالغفور۔ یادگار روڈ۔ نزد دارالضیافت۔ ربوہ

خبریں

ملکی خبریں

● صدر غلام اسحٰق خان وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کے درمیان ایک ملاقات کا امکان ہے۔

● وزیر اعلیٰ نواز شریف نے کہا ہے کہ صوبائی خود مختاری کے بارے میں آئین میں تفصیل موجود ہے۔ کسی قرارداد کی ضرورت نہیں انہوں نے کہا کہ مرکز اور پنجاب میں صلح کے کوئی آثار نہیں۔ انہوں نے لڑائی کی ذمہ داری وفاقی حکومت پر عائد کی۔

● پنجاب پیپلز پارٹی کے صدر فخر زمان اور ایک لیڈر ممتاز کاہلوں نے کہا ہے کہ نواز شریف کی زبان ناقابل برداشت ہے انہیں دوسرے راؤنڈ میں بھی شکست ہوگی۔

● پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بیگم نصرت بھٹو کی طرف سے تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کو کھانے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ دعوت آئندہ منگل کو کراچی میں ہوگی۔

● تہران ریڈیو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم بے نظیر نے ایرانی وزیر داخلہ سمیت ان سے ملنے والے وفد کے دیگر لیڈروں کو یقین دلایا ہے کہ علامہ عارف الحسینی کے قتل کے سلسلے میں فضل حق کے خلاف از سر نو کارروائی ہوگی

● ولی خان نے کہا ہے کہ جب تک پیپلز پارٹی "یوٹرن" نہیں لے گی معاملات درست نہیں ہونگے

● باوثوق ذرائع کے مطابق اسلامی جمہوری اتحاد نے وسیع البنیاد حکومت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے تاہم اس کا حتمی فیصلہ ۲۶ نومبر کو متحدہ اپوزیشن کے اجلاس میں ہوگا۔

● جی ایم سید کے مقدمہ کی سماعت خصوصی ٹریبونل کرے گا۔

غیر ملکی خبریں

● لبنان کے نئے منتخب صدر مسٹر رینی معاود بدھ کے روز ایک بم کے دھماکے کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ عرب دنیا میں ان کی ہلاکت پر گہرے غم و غصے اور تشویش کا اظہار کیا گیا ہے مسٹر رینی معاود ۱۸ دن قبل عرب لیگ کی امن کوششوں کے نتیجے میں صدر منتخب ہوئے تھے وہ لبنان کے قومی دن کی تقریبات میں شمولیت کے بعد بذریعہ کار اپنی رہائش گاہ جا رہے تھے کہ ۲۰۰ کلوگرام طاقت کا ایک بم ان کی کار کے نزدیک پھٹا جس کے نتیجے میں صدر سمیت ۱۷ دیگر افراد بھی ہلاک ہو گئے۔ ملک میں ایک ہفتے تک سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ صدر جارج بش نے اس واقعے کی شدید مذمت کی ہے اور اس واقع کو دہشت گردی قرار دیا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ علاقے میں امن کوششوں کو بارآور ہونے تک جاری رکھا جائے گا۔ عیسائی لیڈر مائیکل عون کو حادثے کا ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ان کا اس واقعے سے کوئی تعلق نہیں ہے

● اقوام متحدہ کے جنرل سکرٹری مسٹر پیریز ڈی کوئیار نے کہا ہے کہ اسرائیل علاقے میں امن کوششوں کیلئے اقوام متحدہ سے تعاون نہیں کر رہا۔

شاہی طبیب حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین کے مشہور شاگرد حضرت حکیم نظام جان کا

مشہور دواخانہ
(رجسٹرڈ)

• گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴ • ربوہ فون ۹۰۶
• قلعہ کالروالا • ملتان • کراچی

کثرت پیشاب کورس
URINATION COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۴۰/-

بول بستری کورس
BED URINE COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۳۰/-

شوگر (ذیابیطس) کورس
DIABETES COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۸۰/-

پتھری گردہ کورس
KIDENY STONE COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵۰/-

پتھری پتہ کورس
BILIARY COLIC COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵۰/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب کریں
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی)
کیوریٹو میڈیسن کمپنی گولبازار ربوہ
فون: سیلز ۱۷۱، کلینک ۶۰۶، رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷